سابقہ پٹوارفارم ۶/۶   سیٹنڈرڈ XX XVI-A

واجب العرض موضع قبیلہ نمبر حدبست تحصیل سبی ضلع سبی

نوٹ: بہ اوراق حسب ضرورت شامل کیئے جا سکتے ہیں۔

سال 1999

(4)

مضمون دفعہ QAISER

2000

1 شاملات۔ دیہہ اس کی کاشت اور انتظام اور اس کی آمدنی کا تمتع۔
2 شاملات میں حقوق چرائی۔
3 پیداوار سائر کے استعمال کے حقوق۔
4 رواج متعلق ملبہ۔
5 رواج متعلق آبپاشی زمین۔
6 رواج متعلق چکیوں و نالابوں و نہروں یا پانی کے قدرتی نکاس کے۔
7 رواج بُرو برآمد
8 سب قسم کے کاشتکاروں کے حقوق جن کا ذکر قانون میں صریح طور پر نہ کیا گیا ہو۔ مثلاً درختوں یا کھاد کے متعلق حقوق اور درخت لگانے کا حق اور ذمہ داریاں جو سوائے لگان کے ازروئے رواج ان پر عائد ہوتی ہوں۔
9 مواجب ملازمان دیہی ازروئے رواج اور لوازم خدمت جو ان کے ذمہ ہیں۔
10 حقوق گورنمنٹ متعلق جائداد و نزول جنگلات زمین جو لادعویٰ یا غیر مقبوضہ ہو یا جسکے قابض کو چھوڑ گئے ہوں یا بنجر ہوں۔ پتھر کی کانیں۔ کھنڈرات اشیاء جو بلحاظ قدامت کے دلچسپ ہوں۔
11 خودرو پیداواریں اور دیگر ضروری حقوق کے متعلق اس زمین کے جو محال میں شامل ہو۔
12 ندیوں۔ دریاؤں وغیرہ میں حقوق سرکار نسبت مچھلی و مچھلی کے شکار گاہوں کے۔
13 کوئی اور اہم رواج جو مالکان زمین کاشتکاروں یا دیگر ایسے اشخاص کے حقوق پر مؤثر ہو جن کا محال سے واسطہ ہو۔ مگر ایسا رواج نہ ہو جو وراثت یا انتقال زمین کے متعلق ہو۔

Assistant Collector Gr. Tehsil SIBI.

123

تفصیل اندراجات واجب العرض

دیہہ ہٰذا میں کوئی ایسی مشترکہ اراضیات نہیں ہیں۔ جنکی کاشت و آمدنی کا تمتع بیان کیا جاوئے۔

دیہہ ہٰذا میں کوئی مخصوص چراگاہ نہیں ہے۔ مالکان نیز دیہہ کو بلا رضا مندی مالکان و بزرگان لٹھ بندی یا ٹپرالی کی ممانعت ہے۔

دیہہ ہٰذا میں کوئی سائر پیداوار نہیں ہے۔ جسکا ذکر کیا جائے۔

دیہہ ہٰذا میں کوئی فنڈ بطور ملبہ جمع نہیں کیا جاتا۔ اگر کوئی تاوان بابت قتل یا فوجداری دیہہ ہٰذا میں عائد ہو۔ تو اسکی ادائیگی نیز بہ بالغان کے حساب کی جاتی ہے۔ مستورات و نابالغان مستثنےٰ ہیں۔ ہمسایہ بھی ادائیگی تاوان میں شامل ہوتا ہے۔ اگر تاوان متعلق اراضی ہو تو اسکی ادائیگی جملہ مالکان و لٹھبند حسب حصص رسد کھیوٹ کرتے ہیں۔

دیہہ ہٰذا کے ہر دو حالات قبیعر و چھوڑی کا ذریعہ آبپاشی آب سیلاب ہے۔

۱۔ حال قبیعر: مالکان حال قبیعر نے موضع تلی کی حدود میں ندی تلی کو مشترکہ طور پر باندھکر ایک واہ موسومہ قبیعر نکالا ہوا ہے۔ بوقت بارش واہ مذکور سیلاب کا پانی آتا ہے۔ دیہہ ہٰذا کی حدود میں واہ قبیعر کے پانی کو تین جگہ تقسیم کیا ہوا ہے۔ ایک حصہ فتح محمد وغیرہ گرام زائی بشمول بزرگان لٹھبند قوم سیلاچی و

جدا کر لیتے یا ملیں دو حصوں میں سے ایک چوتھائی نواب مری لے جاتا ہے۔ بقایا تین چوتھائی کو چار حصص ذیل میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ کرم زائی ایک حصہ گولہ ایک حصہ یعقوب کہزئی وغیرہ ایک حصہ درمحمد۔ اللہ بخش وغیرہ ایک حصہ ہر ایک حصہ کا واہ علیحدہ ہے۔ اولی واہ میں گنداہ دینے کا رواج نہیں ہے۔ جس واہ میں جس قدر پانی چڑھے اسی قدر پانی کا حقدار ہے۔ البتہ اگر پانی تھوڑی مقدار میں ہو۔ اور کسی ایک واہ میں نہ چڑھتا ہو تو دوسرے واہ کے مالکان کے مشورہ سے اگلی واہ کو گنداہ دیا جاکر پانی لے جایا جا سکتا ہے۔ ہر ایک واہ سے مالکان و بزگران لغایت نے بندات کی سیرابی کیلئے چھوٹے چھوٹے واہ نکالے ہوئے ہیں۔ اور ہر ایک حصہ دار بطور خود سیرابی کرتا ہے۔ سرکاری اراضیات جو سالانہ اقرار نامہ پر حاصل کی ہوئی ہیں۔ ان کا پانی میں کوئی حق نہیں ہے۔ کیونکہ ایسے مالکان کام گنداہ ادا نہیں کرتے۔ فالتو پانی سے سرکاری اراضیات کی سیرابی ہو سکتی ہے۔ ندی تلی میں ہر سال گنداہ تیار کیا جاتا ہے۔ جسکی تیاری کے مالکان و بزگران لغایت حسب حصص رسد کھوٹ ذمہ دار ہیں۔ اگر کوئی حصہ دار گنداہ کے کام کیلئے نہ آوے تو اسکی جگہ جو مزدور رکھے اسکے ۲۰۰ دو سو روپیہ روزانہ تاوان وصول کیا جاتا ہے۔ 12/1

2- محال چھنڈری:- محال ہذا کی اراضی پہاڑ کے دامن میں ہے۔ اراضی محال ہذا کو تین حصص میں تقسیم کیا ہوا ہے۔ ہر ایک حصہ کے مالکان نے اپنا علیحدہ علیحدہ واہ نکالا ہوا ہے۔ محال ہذا کی سیرابی کریموں واہ۔ مہیر واہ اور حول واہ سے ہوتی ہے۔ واہ موسوم کریموں اولاد ملک اور مہیر واہ اولاد مرکھو کا ہے۔ واہ حول اوپر سے ایک ہے نیچے آکر دو حصوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ ایک نصف حصہ پانی جانب رقبہ موضع تلی چلا جاتا ہے۔ اور دوسرا حصہ نصف دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک حصہ اولاد حاصل خان محال چھنڈری اور ایک حصہ بنگل خان وغیرہ سیلاچی۔ قطب زائی مالکان محال تلی لے جاتے ہیں سرکاری اراضیات کو پانی کا حق نہیں ہے۔ فالتو پانی سے سیرابی ہو سکتی ہے۔

Assistant Collector [illegible] Tehsil [illegible]

6 دیہہ ہذا میں کوئی پن چکی قدرتی نکاس آب۔ تالاب یا نہر وغیرہ نہیں ہے جسکا ذکر کیا جاوے

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بلوچستان کوئٹہ ۹۱۲ - ۹-۸۹ - تعداد ۱۰۰۰ فارم)

تفصیل اندراجات واجب العرض	نمبر شمار دفعہ
دیہہ ہذا کے جانب ندی نلی گذرتی ہے - جس سے بردی برآمدی ہوتی رہتی ہے۔ نقصان و فائدہ کا متحمل حمادی مالک یا بزرگر لٹھبند ہوتا ہے۔	7
دیہہ ہذا میں بزگران لٹھبند ہیں بزگران لٹھبند درخت لگا سکتے ہیں۔ جو انکی اپنی ملکیت ہو گی۔	8
دیہہ ہذا میں ملازمان دیہی نہیں ہیں۔ مالکان و بزگران لٹھبند بوقت ضرورت نقد اجرت دیگر آلات کشاورزی تیار کراتے ہیں	9
دیہہ ہذا میں کوئی ملکیت نزول جنگلات زمین لادعوے۔ پتھر کی کانیں کھنڈرات عمارت قدیمہ نہیں ہے۔ جن کا ذکر کیا جاوے۔	10
دیہہ ہذا میں کوئی خودرو پیداواریں نہیں ہوتی ہیں۔ جن کا ذکر کیا جائے۔	11
دیہہ ہذا میں کوئی ندی یا دریا نہیں ہے۔ جس میں حقوق سرکار نسبت شکار گاہ مچھلی کا ذکر کیا جائے۔	12
دیگر کوئی اہم رواج نہیں ہے۔ جس کا ذکر کیا جائے۔	13

تحصیلدار بندوبست　　نائب تحصیلدار بندوبست　　گرداور بندوبست　　پٹواری بندوبست